# 37761-مریض میں روزہ رکھنے کی استطاعت نہیں

## سوال

میرے ذمہ پچھلے رمضان کے بہت سے روزے ہیں جواب تک نہیں رکھ سکا، اب معدہ کی تکلیف کی وجہ سے روزے نہیں رکھ سکتا، مجھے علم نہیں کہ مستقبل میں بھی میں روزے رکھ سکوں گا کہ نہیں (کیونکہ ہوسکتا ہے کہ بیماری کہیں دائمی شکل اختیار نہ کرجائے)
لھذا اب مجھے اس رمضان اور پچھلے روزوں کا کیا کرنا چاہیے ؟

## پسندیدہ جواب

ہم اللہ رب العرش العظیم سے دعا گوہیں کہ وہ آپ کو شفا عطا فرمائے

آپ سے گزارش ہے کہ آپ کسی ماہر ڈاکٹر سے رابطہ کرکے اس کے مشورہ پر عمل کریں، آپ جس مرض میں بتلا ہیں اگر تو اس سے شفایابی کی امید ہے تو پھر آپ شفایابی کے بعد اس اور سابقہ رمضان کے روزوں کی قضاء ادا کریں، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے}.البقرۃ (185).

اور اگر بیماری دائمی ہے جس کی شفایابی کی کوئی امید نہیں تو پھر آپ چھوڑے روزن کے ہر دن کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلائیں کیونکہ فرمان باری تعالی ہے :

{اور اس کی طاقت رکھنے والے فدیہ میں ایک مسکین کو کھانا دیں}.البقرۃ (184).

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

جو بوڑھا مرد وعورت روزہ نہ رکھ سکیں وہ اس کے بدلے میں ہر دن کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلائیں . صحیح بخاری حدیث نمبر (4505).

اور جس مریض کی مرض کی شفایابی کی امید نہ ہو اس کا حکم بھی بوڑھے کا حکم ہی ہے .

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی مغنی میں کہتے ہیں :

جس مریض کے شفایاب ہونے کی امید نہ ہو وہ روزہ نہیں رکھے گا اور اس کے ہر دن کے بدلہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلائے، کیونکہ وہ بھی بوڑھے کے معنی ہی ہے . اھ

دیکھیں المغنی لابن قدامۃ (4/396).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی مجالس رمضان میں کہتے ہیں :

جو کوئی روزہ رکھنے سے مستقل طور پر عاجز ہو جس کے زوال کی امید نہ ہو مثلا بوڑھا اور مریض کے شفایاب ہونے کی امید نہ ہو مثلا سرطان کے مرض والا اس طرح کے شخص پر روزہ رکھنا واجب نہیں کیونکہ وہ اس کی استطاعت نہیں رکھتا .

اور پھر اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{استطاعت کے مطابق اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو}.التغابن (16) ۔

اور ایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

.{اللہ تعالی کسی نفس کو اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا}.البقرۃ (286) ۔

لیکن روزے کے بدلے میں اسے ہر دن کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلانا واجب ہے ۔ اھ

واللہ اعلم.